دسمبر ۱۹۵۷

قیمت ۵ر

حکیم فصیح الدین چغتائی

علم الادویہ

حلزون

لے سنکھ و ودع، سفید مہرہ، ناقوس، گھونگا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں صدف کی مانند ایک آبی جانور کا غلاف ہے طب یونانی میں اسے جلا کر لوازم چشم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ حلزون کے فوائد

اس کا کشتہ تقریباً تمام امراض کے لئے سرد ہوں یا گرم مفید ہے ہوشیار عامل فن ہر ایک مرض کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کر سکتا زیادہ اقسام تپ خصوصاً تپ دق اور اقسام حشرات خصوصاً سانپ اور سگ دیوانہ کے کاٹے کا تریاق سمجھا جاتا ہے۔ سموم ہوائیہ وبائیہ خصوصاً طاعون وغیرہ میں بھی مستعمل ہے اس کے علاوہ جریان، سوزاک سیلان، بواسیر ناسور سستی اعصاب، وجع المفاصل سنگ گردہ و مثانہ، خرابی حیض، فساد خون وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

نوٹ:۔ صدف، سنکھ، کوڑی وغیرہ آبی جانوروں کے غلاف ہیں ان کا مادہ دیگر حیوانات کی ہڈیوں کے مشابہ ہے۔ لیکن ان میں بہ نسبت ہڈیوں کے چونہ اور فاسفورس زیادہ ہے۔ ان کے کشتہ جات میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو تمام بدن کی کمزوری ضعف اعصاب، رعشہ اور ابتدائے سل میں ایک مفید دوا تسلیم کی گئی ہے یہی وجہ ہے کہ ان ادویہ کے کشتے بھی عام کمزوریوں میں مستعمل ہیں اور اعضاء کو طاقت پہنچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصاً حلزون کے کشتہ میں لائم مقدار زیادہ ہونے کے باعث وہ خون میں بہت آسانی سے جذب ہو کر خون کے زہریلے مادوں اور یورک ایسڈ کو حل کر کے پسینے کے راستے نکال دیتا ہے۔ بخلاف دیگر معرقات کے یہ صرف زہریلے مواد کو نکالتا ہے۔ اسی وجہ سے حلزون کا کشتہ تمام زہریلے جانوروں کے کاٹے کا تریاق مانا گیا ہے۔ چونکہ ان کی زہریں از قسم ایسڈ ہیں۔ اس لئے یہ کشتہ بوجہ انٹی ایسڈ ہونے کے ان کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ ہر قسم کے تپوں خصوصاً زہریلے وبائی اور طاعونی تپ میں زہریلے مواد کو پسینہ بنا کر خارج کرتا ہے۔ تپ دق اور سل میں علاوہ اخراج سمیت کے ہڈیوں کے مادہ کو مضبوط کرتا ہے۔ آتشک و فساد خون میں خون کو سمیات سے صاف کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری جو یورک ایسڈ کے جمع ہونے سے بنتی ہے۔ اس کو تحلیل کر کے بہا دیتا ہے۔ وجع المفاصل عرق النساء، نقرس میں اسی زہریلے مادہ کو جو مرض کا باعث ہے۔ حل کر کے بذریعہ پسینہ اور پیشاب خارج کرتا ہے۔ خون حیض کے بند ہو جانے یا رک رک کر آنے اور یوریا یورک ایسڈ کے پیشاب میں خارج نہ ہونے کے باعث جب خون میں سمیت پیدا ہو کر بے ہوشی، تشنج، سختی قبض اور ورم اعضاء پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو اس کے کھلانے سے خون میں ملے ہوئے سمی مادے تحلیل ہو کر پسینے کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور آئندہ باقاعدہ خون حیض جاری ہو جاتا ہے اور گردے قوی ہو کر زہریلے مواد کو براہ پیشاب خارج کرنے لگ جاتے ہیں۔

بالجملہ کشتہ حلزون معرق۔ مدر مقوی اعصاب و استخوان ہے۔ زہریلے مواد کو تحلیل کر کے بدن سے نکال دیتا ہے۔ اس لئے تمام امراض کے لئے جن کے باعث خون میں سمیت آ جائے مفید ہے۔ اور باوجود معرق ہونے کے مقوی بھی ہے۔

کشتہ جات حلزون

(۱) کشتہ حلزون:۔ جانور سنکھ مع گوشت سرخ رنگ کی زمین اور ریت وغیرہ سے لیکر مٹی وغیرہ سے صاف کر کے چار پہر سرکہ میں تر کریں۔ پھر اندرونی گوشت سے صاف کر کے مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے بیست سیر آگ میں کشتہ بنالیں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد:۔ تپ مرکب ضیق النفس پرانی کھانسی نفث الدم، سل اور دق کے لئے مجربات سے ہے۔ تپ کے لئے چھ رتی سے ایک ماشہ تک بتاشہ میں کھا کر آب گرم یا شیرہ مغز خیارین اور تخم کدو وغیرہ نوش کریں۔ اور گرم کپڑا اوڑھ کر سو جائیں۔ پسینہ آ کر تپ ٹوٹ جائے گا۔ اور دوبارہ استعمال کرنے کی بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔

کھانسی وغیرہ امراض کے لئے تباشیر، دانہ الائچی خورد، گوند کتیرا، گل منڈی، صمغ عربی، رب السوس ہر ایک کا کشتہ ہم وزن شامل کر کے یکجان کر لیں بقدر ۲ ماشہ شربت بنفشہ یا شربت اعناب کے ساتھ کھائیں۔

۲۔ کشتہ حلزون :۔ حلزون ۳ تولہ نمک ۶ تولہ دھنک کو کوٹ کر حلزون کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور بہت سی آگ میں کشتہ کریں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد :۔ اقسام تپ اور کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی اور یہ منا سب کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ اگر ایک تولہ چاندی کے ترے کو بیچ کشتہ ۴ تولہ نیچے اوپر بوتہ میں رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تو چاندی کشتہ ہو جائیگی بقدر ایک رتی کھانے سے مقوی باہ و ممسک ہے۔ اسی طرح تانبہ بھی کشتہ ہو سکتا ہے۔

اگر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کو شہد میں خوب تر کر اسی کشتہ حلزون کے درمیان پھر تہ دیں تاکہ کشتہ اس کے چاروں طرف چسپاں ہو جائے پھر ایک چھوٹے سے مضبوط بوتہ میں جس میں صرف یہ ڈلی سما سکے گل حکمت کر کے ایک پاؤ پاتھک دشتی کی آگ دیں۔ تو سم الفار پھول جاتا ہے۔ مقوی باہ ممسک دافع وجع المفاصل ہے۔

۳۔ کشتہ حلزون :۔ حلزون کلاں ۵ تولہ کو آگ میں خاکستر کریں پھر سہاگہ تولہ ۳ دھنک آملہ سلہ ۱ تولہ کل بنائیں۔ سہاگہ سفید ۶ ماشہ خاکستر کردہ ۲ تولہ کل کے ساتھ ملاکر تین پہر شیر گاؤ میں کھرل کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی آتشی میں ڈالیں۔ اور چار پہر بالو جنتر میں دو ہی نرم آنچ پر رکھیں۔ پھر نکال کر خاکستر حلزون شامل کر کے دو پہر شیر گاؤ سے کھرل کرنے کے بعد قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوتہ میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلوں میں آگ دیں۔ اور پیس رکھیں۔

فوائد :۔ تپ دق سل ضیق النفس کہنہ۔ اقسام تپ وجع المفاصل کے لئے خصوصاً۔ وہ وجع المفاصل جو آتشک کا نتیجہ ہو۔ مجرب ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک۔ برگ پان بتاشہ یا منقیٰ میں کھلائیں۔ گوشت کبوتر کی غذا۔ ترشی اور سرد پانی سے نہانے سے پرہیز۔

۴۔ کشتہ حلزون :۔ حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو روز شراب میں تر رکھیں۔ پھر ایک مٹی کے برتن میں باتھو کے تازہ پتے ایک سیر نیچے اوپر رکھ کر دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد :۔ اقسام تپ کے لئے مفید ہے۔ سانپ اور سگ دیوانہ کے کاٹے کا تریاق ہے۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک مسکہ یا شیر مغزیات کے ساتھ کھا کر اس کے بعد گھیوں کے بھنے ہوئے دانے کھائیں۔ سانپ کے کاٹے کو تین ہی روز کافی ہے۔ سگ دیوانہ گزیدہ کو ایک ماہ بلکہ دو ماہ کھلائیں اور زخم کو جاری رکھیں۔ تپ کہنہ کے لئے شیر بز کے ساتھ استعمال کرائیں۔ بہت مفید ہے۔

۵۔ کشتہ حلزون :۔ حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں پھر آب لیموں اتنا داخل کریں۔ کہ وہ ٹکڑے تر ہو جائیں پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد :۔ اسہال معدی تنج و زحیر کے لئے بہت مفید ہے۔ بقدر ۲ رتی آب برنج ساٹھی کے ہمراہ استعمال کریں۔

۶۔ کشتہ حلزون :۔ حلزون کلاں ۱ تولہ سنگ جراحت ۶ ماشہ شیرہ نبات حبل اور شراب تندی یا برانڈی میں ایک ایک روز صلایہ کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو تباشیر ۶ ماشہ دانہ الائچی سفید کتھہ کبابہ ہر ایک تین ماشہ سے ملا کر ایک روز خشک کھرل کریں اور شیشی میں رکھدیں۔ خوراک نصف ماشہ ایک ماشہ تک۔

فوائد :۔ سوزاک و سیلان شانہ کے لئے چھاچھ کے ساتھ اسہال و ذرب معدی کے لئے شربت حب الآس کے ہمراہ۔ تپ صفراوی کے لئے شربت بنفشہ سے جریان کیلئے مسکہ میں۔ تپ اور کھانسی کیلئے شربت بنفشہ یا شربت شفا کے ہمراہ اسہال کبدی کیلئے مربّا آملہ کیساتھ۔ درد معدہ صفراوی کیلئے گلقند کے ساتھ استعمال کریں۔

۷۔ کشتہ حلزون :۔ سنکھ ۱۰ تولہ گوکھرو سبز ۲۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ سفید ہو جائیگا۔ خوراک ۳ رتی تک۔

فوائد :۔ یہ کشتہ زہروں کا تریاق ہے تمام سمیات کو دفع کرتا ہے بلکہ اس کا سرمہ بھی زہروں کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ سب قسم کے تپوں اور حرقۃ البول میں خاص طور پر مفید ہے۔

۸۔ کشتہ حلزون :۔ سنکھ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر روز شیر گاؤ تازہ میں چالیس روز تک جوش دیتے رہیں۔ پھر صاف کر کے برتن گلی میں گل حکمت کریں اور بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد :۔ اسہال صفراوی تپ صفراوی ضعف جگر اور جریان کے لئے مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی۔

۹۔ کشتہ حلزون :۔ شیر مدار کر اس میں تھوڑا سا نمک ملائیں اور حلزون کے ٹکڑے اس میں ڈال دیں۔ تاکہ تر بہ تر ہو جائیں۔ پھر برتن کو گل حکمت کر کے اوپلوں کی آگ میں کشتہ کریں۔

فوائد :۔ سنگریزہ کو توڑنے کے لئے مجرب ہے بقدر نصف ماشہ بتاشہ

میں کھائیں۔ غذا روٹی اور شوربا مرغ ہو۔ دو دن میں تین وقت کھائیں پتھری ٹوٹ کر نکل جائیگی۔

۱۰۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے جھنگ تانہ کے نغدہ میں ملفوف کریں اور گل حکمت کرکے آگ دیں۔

فوائد:۔ مارگزیدہ کیلئے تریاق ہے۔ بقدر ۲ رتی کھلائیں۔ اگر مریض بیہوش ہو۔ تو اس کی ناک میں پھونکیں۔

۱۱۔ کشتہ حلزون:۔ سنکھ کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر روغن سرشف اس قدر داخل کریں کہ وہ ٹکڑے غرق ہو جائیں۔ تین یوم کے بعد نکال لیں۔ اور صاف کرکے ایک ننھ گلی میں داخل کریں۔ اس پر آدھ سیر شراب (برانڈی) ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور ساڑھے سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد:۔ مارگزیدہ کو بقدر نصف ماشہ بتاشہ میں کھلا کر اس کے نیچے اوپر لحاف ڈالکر سلائیں۔ بہت سا پسینا آ کر زہر خارج ہو جائے گا۔ اور مریض اسی وقت شفا پا جائے گا۔ ورنہ دوسرے تیسرے روز بھی استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

۱۲۔ کشتہ حلزون:۔ درخت چرچٹہ یعنی پٹھکنڈا کو سایہ میں خشک کرکے جلالیں۔ اور خاکستر کو تین روز پانی میں تر کرکے صاف پانی علیحدہ کرلیں پھر سم الفار ایک تولہ کو ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پٹھکنڈہ کی راکھ کا پانی بطور چوبہ ڈالتے رہیں۔ حل ہو کر موم بن جائے گا۔ پھر سم الفار موم شدہ، شہاگہ تیلیہ، ناریل دریائی، گھونگچی سفید، حلزون ہر ایک ایک تولہ، نوشادر ۲ ماشہ سب ادویہ کو دس تولہ شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ایک تولہ شراب (برانڈی) ڈال کر سحق کریں۔ اور قرص بنالیں۔ جب خشک ہو جائے بتہ گلی میں گل حکمت کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ بقدر ۱ ماشہ روغن زرد کے ساتھ کھلائیں۔ پھر دوسری دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مجرب ہے۔

۱۳۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون کلاں پانچ تولہ کو ریزہ ریزہ کرکے سرحق یعنی باتھو کے پانی میں آٹھ روز تر رکھیں۔ پھر پانی سے دھو کر تین روز شراب انگوری میں تر رکھیں۔ پھر پانچ سیر کنڈے یعنی صحرائی اوپلوں میں بڑائے محفوظ مقام پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور چینی کی شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مارگزیدہ کے لئے مخصوص ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا سوڈا تک کھلانے سے صحت ہو جاتی ہے۔ اگر کسی چوپایہ کو سانپ کاٹ جائے۔ تو اس کی آنکھوں میں بذریعہ سلائی چار روز تک لگائیں۔ اور کھلائے

جس مقام پر بھی لگائیں زہر دفع ہو جائے گا۔ اور اقسام تپ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۱۴۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون ایک چھٹانک کے باریک سحق بنالیں۔ اور پندرہ روز شیر مدار میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر آدھ سیر سرکہ انگوری میں پندرہ روز تر رکھیں۔ پھر ایک سیر باتھو کے نغدہ میں پیٹ کر گل حکمت کرکے آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر کریں اور آگ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ تمام سموم حیوانیہ و نباتیہ و معدنیہ کا تریاق ہے۔ خوراک بقدر نصف ماشہ۔

۱۵۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون ۵ تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے تین روز آب باتھو میں تر رکھیں۔ بعدہٗ نکال کر ۳ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح آب باتھو، آب ترپھلہ، آب شبنم، شیر مدار ہر ایک میں تین تین بار تر کریں۔ اور آگ دیں۔ باقی ہموزن ایک چھٹانک ہونا چاہئے سفید ہو جائے گا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مارگزیدہ اور طاعون کا تریاق ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک دوا کھلانے کے بعد روغن زرد کی مالش کریں۔ اگر کسی جانور کو سانپ کاٹے۔ تو اس کی آنکھ میں بطور سرمہ لگائیں۔

۱۶۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون کلاں ۲ تولہ کو ایک روز کامل شیر مدار سے سحق کرکے کوزہ گلی میں ڈال کر اس کے اوپر اور شیر مدار ملا کر گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر ایک روز شیر مدار میں سحق کرکے قرص بنائیں۔ اور خشک ہونے کے بعد ایک نیولا مار کر اس کا پیٹ چاک کرکے وہ قرص اس میں رکھدیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کرکے اسی قدر آگ دیں۔ کہ تمام بخوبی جل جائے سرد ہونے پر نکال کر معہ خاکستر نیولا باریک کرکے رکھ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ بقدر ایک سرخ شکر تری ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں اور ایک ایک پہر کے وقفہ سے اسی قدر دیتے رہیں۔ درد فوراً موقوف ہوگا۔ اکسیر ہے۔

۱۷۔ کشتہ حلزون:۔ حلزون نیم پاؤ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے شیر مدار میں تر کرکے ناریل سالم میں سوراخ کرکے اندر داخل کریں اور کپڑ مٹی کرکے کوزہ میں بند کرکے دس سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں کشتہ برنگ سفید براق ہوگا محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ نمونیا کیلئے ایک رتی ہمراہ جوشاندہ مناسب دیں۔ مجرب ہے۔

تذکرہ عقاقیر

ہاتھی سُونڈی

نام :- لاطینی ہیلیو ٹروپیم انڈیکم۔ انگریزی انڈین ہیلیو ٹروپ۔ بمبئی ہاتھی سونڈی اور خرطوم الفیل وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

وجہ تسمیہ :- چونکہ اس کی پھلی ہاتھی کی سونڈ کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا نام ہاتھی سونڈی مشہور ہو گیا ہے۔

صفات و شناخت :- یہ بوٹی موسم برسات میں عموماً خشک مقامات پر پیدا ہوتی ہے۔ جڑیں ریشہ دار۔ ڈنڈل موٹے۔ ان پر شاخیں متفرق۔ زمین سے اونچی دو بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتی ہیں۔ پتے شیشم کے پتوں کے سے بڑے اور موٹے اور شاخوں میں بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ ہر شاخ کے سرے پر ہاتھی دانت کے مشابہ سفید سفید چھوٹے چھوٹے پھولوں سے بھری ہوئی ایک انگل تک لمبی خمیدہ پھلی لگی ہوتی ہے جس میں چند روز بعد پھول گر کر تخم دانہ جوار سے کسی قدر چھوٹا آتا ہے مجموعی کا رنگ سبز ذائقہ کسیلا تلخی لئے ہوئے۔ قوت دو سال تک رہتی ہے اس کا منبت ہندوستان کے ریگستانی مقامات اور ریتلے کھیت ہوتے ہیں موسم گرما اور برسات جیسا کہ میں سال میں دو دفعہ پیدا ہوتی ہے۔

طبیعت :- گرم خشک درجہ دوم میں۔

مقدار خوراک :- ۶ ماشہ اس سے زیادہ قے آور ہے۔

افعال و خواص :- یہ بوٹی دافع تشنج اور دافع عفونت ہے۔ دیہات کے لوگ اس کا پانی مویشیوں کے زخموں پر جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں ڈالتے ہیں۔ یہ کرموں کو ہلاک کرتی اور زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ اس کا عصارہ مہاسے چھائیں اور مسوڑھوں کے ورم کو دور کرتا ہے اس کا لیپ عقرب و سگ دیوانہ گزیدہ کو بہت مفید ہے اور حشرات کے کاٹے ہوئے کو نفع دیتا ہے۔ اس کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر گرم کر کے ورم پر باندھنا محلل قوی ہے۔ سگ دیوانہ گزیدہ کے واسطے مقامی علاج کے بعد اس کے پتے ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ چار عدد کے ساتھ پانی سے گھوٹ چھان کر بلا وقت پلانے سے قے اور اسہال جاری ہو کر کلی آرام ہو جاتا ہے۔ متواتر تین روز استعمال کرنے سے اس مرض سے نجات ہو جاتی ہے۔ اس کے پتوں کو کوٹ کر ٹکیہ بنائیں۔ اور روغن کنجد میں جلا کر ٹکیہ نکال ڈالیں اور روغن کو صاف کریں۔ اس روغن کی مالش کرنے سے خارش اور بثور دور ہوتے ہیں۔

اس کے پتوں کا پانی نکال کر ہم وزن روغن بید انجیر کے ساتھ پکائیں کہ پانی جذب ہو کر روغن رہ جائے۔ یہ روغن سگ دیوانہ و عقرب گزیدہ کو نصف تولہ پلانے سے مرض کو آرام ہوتا ہے۔

کشتہ جات

۱۔ کشتہ فولاد :- برادہ فولاد بقدر حاجت ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اس بوٹی کا تازہ پانی برادہ سے چار چند داخل کریں بغیر آگ کے کشتہ تیار ہو گا۔ جب پانی خشک ہو۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد :- ضعف جگر۔ استسقاء ضعف معدہ۔ ریح البواسیر سستی لاغری بدن۔ اسہال صفراوی کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسب۔ اس کے استعمال سے ایک ہفتہ میں امراض مذکورہ بالا کو آرام ہوتا ہے۔

۲۔ دیگر :- برادہ فولاد دو تولہ کو اس کے پانی سے چہار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد دس اوپلوں کی آگ دیں۔ ساتویں آگ میں کشتہ ہو گا۔

فوائد :- امراض مذکورہ بالا میں مفید ہے۔

۳۔ کشتہ روپیہ سالم الحروف :- ہاتھی سونڈی کے پتے اور پھول دو سیر خوب گھوٹ کر گولہ بنائیں۔ اس گولہ کے عین درمیان ایک روپیہ خالص چاندی کا رکھ دیں۔ پانچ سیر گائے کا گوبر لیکر اس کے دو اوپلے اس طرح بنائیں۔ کہ گولہ جب دو اوپلوں کے اندر رکھا جائے تو دونوں اوپلوں کے لب مل جائیں۔ پھر لبوں پر گوبر لگا کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ جب اندر باہر سے خشک ہو جائے۔ کسی کونہ میں رکھ کر دو چار اوپلے توڑ کر اس کے گرد رکھ دیں۔ اور چاروں طرف سے آگ لگائیں۔ جب یہ اسی طرح سرد ہو جائیں۔ عموماً تیسری چوتھی یا زیادہ سے زیادہ ساتویں آگ میں سالم الحروف کشتہ ہو جاتا ہے۔ آگ دینے سے پہلے روپیہ کو سرخ گرم کر کے

اس کو پانی میں ایک سو ایک بار سرد کر لیں ۔

فوائد ۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ اور ممسک ہے ۔ خوراک نصف رتی تک ۔

۴ ۔ کشتہ ابرک سفید ۔ ابرک دس تولہ لا کر ایک موٹے کپڑے کی پوٹلی میں کوڑیوں یا صاف کنکریوں کے ہمراہ باندھ کر پانی کے بڑے طشت میں ہاتھ سے اس پوٹلی کو خوب زور زور سے ملتے رہیں ۔ ابرک کے صاف اور عمدہ چھوٹے چھوٹے ریزے کپڑے کی پوٹلی سے نکل نکل پانی میں آتے رہیں گے ۔ جس وقت تمام ابرک پوٹلی سے نکل جائے ۔ پانی بعدہٗ بتی خارج کریں ۔ ابرک کا باریک سفوف نیچے تہ نشین ہوگا ۔ اگر یہ سفوف دس تولہ ہو ۔ تو اسے دس روز ہاتھی سونڈی کے پتوں کے شیرہ سے کھرل کریں ۔ پانی کا کوئی وزن مقرر نہیں ۔ جس قدر صرف ہو شامل کریں ۔ اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کریں ۔ ان ٹکیوں کو ایک پیالے میں علیحدہ علیحدہ ذرا فاصلے سے رکھیں ۔ اس پر دوسرے پیالے کے لب ہموار کر کے رکھ دیں ۔ اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں ۔ اور پھر اتنے ہی روز شیرہ ہاتھی سونڈی سے کھرل کر کے بدستور قرص بنائیں ۔ اور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ تیسری دفعہ بدستور کھرل کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ اس کے بعد نکال کر پیسیں ۔ اور اس کے نصف وزن ہڑتال ورقیہ شامل کر کے اتنے ہی دن بوٹی ہاتھی سونڈی کے پتوں کے شیرہ سے کھرل کریں ۔ اور قرص بنا کر دو پیالوں میں مضبوطی سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پہلے سے نصف تعداد ایام تک اسی شیرہ سے ہڑتال بوزن سابقہ ملا کر کھرل کریں ۔ اور ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں گل حکمت کرنے کے بعد دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ اسی طرح چھٹی مرتبہ پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ پھر اس کو عرق لیموں سے ایک یوم کامل کھرل کر کے ساتویں آگ بیس سیر اوپلوں کی دیں اس کے بعد پیس کر شیشی میں رکھ دیں ۔ خوراک ۱ تا ۴ رتی ۔

فوائد ۔ یہ ایک اکسیر ہے ۔ ہر قسم کے پرانے تپوں خصوصاً تپ تشنج کے لئے جادو ہے ۔ تمام بلغمی امراض میں اس سے بے حد فائدہ ہوتا ہے ۔ سالوں کے پرانے بخار دنوں میں دور ہوتے ہیں ۔ بے حد مفید اور مجرب ہے ۔ اسہال ذوبانی اور وجع مفاصل میں اپنا فوری اثر دکھاتا ہے ۔ عام طور پر مقوی باہ ہے ۔ بلغمی تپوں کے لئے منقے کے ہمراہ دیں ۔ مجرب و مفید ہے ۔

الامراض والعلاج

کھانسی

حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری

شیخ الرئیسؒ:- حب القطن (بنولہ) سینہ کی بیماری میں بہت عمدہ دوا ہے اور نافع سعال ہے۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت رحمہ:- نسخہ ذیل جو کھانسی اور آواز کی خرابی کو نافع ہیں (صفت) مغز تخم خیار ۵ تولہ رب السوس یا اصل السوس ۵ تولہ تخم خشخاش سیاہ ۲ تولہ سب کو کوٹ کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک ایک گولی منہ میں رکھکر چوسیں۔

گرم کھانسی :-

امام سویدی رحمہ:- تخم خشخاش مکوب، اور پوست خشخاش (بقدر مناسب) پانی میں اچھی طرح جوش دے کر صاف کریں۔ اور نبات سفید ملاکر پکائیں۔ یہاں تک کہ لعوق کا قوام ہو جائے۔ یہ (حسب مزاج مریض کو چٹائیں) گرم کھانسی کے لئے نافع ہے۔ یہ جالینوس رازی اور دوسرے مشہور حکیموں کا قول ہے۔ مجرب اور صحیح ہے۔

علامہ نفیس بن عوض رحمہ:- جو کھانسی پھیپھڑے کو سوء مزاج گرم لاحق ہو جانے اور اس میں خون صفراوی کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے اس کا علاج یہ ہے۔ کہ مریض کو استسقاء کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں کیونکہ اس میں تنقیہ کرانے خشکی پیدا کرنے اور غذا بخشنے کے اوصاف جمع ہیں۔

اگر کھانسی سر سے پھیپھڑوں کی طرف دائمی طور پر رقیق اور گرم مواد کے گرنے سے پیدا ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ مریض کو منہ میں ایسی گولیاں رکھنے کی ہدایت کریں۔ جو ان میں نفخ اور لزوجت پیدا کرکے اسے پھیپھڑے کی طرف گرنے سے روک دیں۔ مثلاً نشاستہ، کتیرا، مغز بادام شیریں مقشر، آرد باقلا مقشر، تخم خشخاش، پوست خشخاش، صمغ عربی، گل ارمنی سے لعاب اسبغول میں بنائی گولیاں منہ میں رکھکر چوسیں۔

احقر مولف:- یہ نسخہ بہت عمدہ اور میرا مجرب ہے۔ تمام دوائیں بہت نیک باریک کریں اور لعاب اسبغول میں بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین چار بار منہ میں رکھکر چوسیں۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت رحمہ:- نسخہ ذیل شربت، نفخ گرم خشک کھانسی اور خشونت کے لئے عجیب الاثر نافع دوا ہے (صفت) گل بنفشہ ۳ تولہ، صمغ عربی ۳ تولہ، تخم خیار ۳ تولہ، سب کو ایک برتن میں ڈال کر اوپر سے تقریباً دو سیر جوش دیا ہوا پانی ڈال دیں۔ اور ایک شبانہ روز رکھا رہنے دیں۔ پھر اس قدر پکائیں۔ کہ ایک تہائی حصہ جل جائے اور دو تہائی باقی رہے۔ اس کے بعد صاف کریں اور شکر سفید بقدر مناسب ڈال کر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور اسبغول کے ساتھ روزانہ صبح و شام استعمال کرائیں۔

ذیل کی قرص بھی گرم کھانسی اور سل کے لئے سودمند ہے علاوہ بریں ہر ایسی بیماری کو جو مرہ صفراء اور خون گرم سے ہیجان میں آتی ہو نافع ہے (صفت) طباشیر، گل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ تخم خرفہ، تخم خیارین، مغز کدوئے شیریں ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم خیار، تخم حبقوا، مغز پہلا نہ شیریں، مغز بادام شیریں مقشر، گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، سرطان محرق ۹ ماشہ، رب السوس ۷ ماشہ، باقلا مقشر ۴ ماشہ، گل ارمنی، بہروزہ، کہربائے شمعی، تخم خطمی ہر ایک ۲ ماشہ، اسبغول ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر انار شیریں اور خرفہ سبز کے پانی میں ملاکر قرص بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سات ماشہ روزانہ جوشاندہ ہ زوفا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

احقر مولف:- اگر اسبغول کوٹا نہ جائے۔ بلکہ انار یا خرفہ کے پانی میں بھگو کر اس کا لعاب نکال لیا جائے۔ اور اس میں باقی دوائیں ملاکر قرص بنائی جائیں تو زیادہ اچھا ہے۔

علامہ جمیل صاحب مختارات رحمہ:- اگر کھانسی کا سبب رقیق اور حاد مادہ ہو۔ جو سر سے سینہ پر گرتا ہو۔ تو سب سے پہلے مریض کی فصد کھولیں۔ ایسا ماء الشعیر پلائیں۔ جس میں عناب اور خشخاش پکائے گئے ہوں۔ اور مندرجہ ذیل گولیاں منہ میں رکھکر چوسنے کی ہدایت کریں (صفت) صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، مغز بادام شیریں مقشر، آرد باقلا مقشر، پوست خشخاش مع تخم، گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ، شکر طبرزد ۱۰ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ کرکے لعاب بہدانہ میں گولیاں بناکر رکھ لیں۔ نیز مریض کی پیشانی پر گل ارمنی

کا علاج کریں لیکن یہی سبب سے سینہ کی طرف نزلہ کے انصباب کو روکتی ہے۔

سرد کھانسی :-

شیخ الرئیس رحمۃ اللہ علیہ - اگر شکایت معمولی ہو اور کسی خارجی سبب سے پیدا ہوئی ہو، تو سانس کا روکنا اس کی اصلاح کرتا ہے کیونکر پھیپھڑے میں فوراً گرمی پیدا کرتا ہے لیکن اگر قوی علاج کی ضرورت ہو تو مرکی یا میعہ سائلہ کی شہد کے ساتھ گولیاں بناکر منہ میں رکھکر چوسی جائیں۔

گندہ بہروزہ ایک ماشہ کو نرم سی بیضہ نیم برشت میں ملا کر کھلانا بھی سرد کھانسی کے لئے مفید ہے۔

کبھی صبر شہد میں ملا کر منہ میں رکھا جاتا ہے چنانچہ اگر کھانسی میں مادہ غلیظ ہو تو یہ بہت ہی نافع ہے۔

کھانسی کے لئے بعض ایسی گولیاں بھی تیار کی جاتی ہیں جن میں سُن کرنے والی اور نیند لانے والی دوائیں شامل کی جاتی ہیں۔ ان میں اصل دوائیں مخدر ہی ہوتی ہیں۔ دوسری گرم تریاقی دوائیں ان کی اصلاح کے لئے ملا دی جاتی ہیں۔ اس قسم کی حبوب میں سے ایک حب میعہ ہے۔ جس کا نسخہ مشہور ہے۔ یہ پرانی اور موذی کھانسی کو سکون بخشتی ہے۔

مندرجہ ذیل حبوب بھی اس غرض کے لئے مجرب ہیں (صفت) میعہ سائلہ، جند بیدستر، اسارون، افیون خالص سب مساوی الوزن لیکر پانی یا لعاب بہدانہ و اسپغول وغیرہ کی مدد سے بقدر مونگ یا کچھ بڑی گولیاں بنالیں بوقت ضرورت منہ میں رکھکر چوسیں۔

علامہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ :- مویز منقیٰ اور انجیر دونوں بقدر مناسب لیکر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائیں۔ اس کے بعد صاف کر کے روغن بادام شیریں ۳ ماشہ ملا کر پئیں۔ تسکین سعال کے لئے مجرب ہے۔

امام سویدی رحمۃ اللہ علیہ - میعہ کا کھانا پرانی سرد کھانسی کو نفع بخشتا ہے۔ جلاب کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ یہ جالینوس اور دوسرے سولہ حکیموں کا قول ہے۔

پکی ہوئی مولی کا کھانا بھی پرانی سرد کھانسی کو مفید ہے۔ یہ رازی اور دوسرے تیرہ حکیموں کا قول ہے۔

صاحب کنز الحکماء :- تخم کتان سرد کھانسی کی عمدہ دوا ہے۔ اسی طرح لہسن اور افسنتین بھی کھانسی کے لئے اچھی دوائیں ہیں۔

خشک کھانسی :-

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت :- مندرجہ ذیل اقراص خشک کھانسی کے لئے نفع مند ہیں (صفت) صمغ عربی ۳ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ، مغز بہدانہ شیریں، تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک ۴ ماشہ، مغز بادام شیریں، باقلا مقشر، مغز تخم خیارین ہر ایک ۸ ماشہ، تخم کاہو، تخم خشخاش ہر ایک ۵ ماشہ، علاوہ مغز بادام کے باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اس کے بعد مغز بادام کو بھی علیحدہ کوٹ چھان کر ان کے ساتھ ساتھ شامل کریں اور لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول میں گوندھ کر ٹکیے بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت منہ میں رکھکر چوسیں۔

پرانی کھانسی :-

علامہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ - اگر گولر کے پتے، تازہ ٹہنیاں یا کچے کچے پھل سب بقدر مناسب لیکر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائیں اس کے بعد صاف کر کے نبات سفید حسب حاجت ملا کر معوق کا قوام تیار کر لیں اور چاٹیں۔ تو پرانی کھانسی اور سانس کی دشواری کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ مجرب ہے۔

احقر مؤلف :- میں مندرجہ ذیل طریق پر شربت گولر تیار کرتا ہوں۔ جو ادھار کے سیل، نفث الدم اور پرانی کھانسی کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔ (صفت)۔ گولر خام نصف سیر کو چار سیر پانی میں رات کو بھگو کر شبنم میں رکھدیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ گولر گل جائیں۔ اس کے بعد گولر نکال کر پھینک دیں اور نئے گولر خام نصف سیر ڈال کر رات کو شبنم میں رکھدیں۔ صبح جوش دے کر نکال دیں اور پھر نصف سیر گولر خام اسی پانی میں ڈال کر رات کو شبنم میں رکھدیں۔ صبح جوش دے مل چھان لیں اور بقدر مناسب شکر سفید ملا کر قوام تیار کر لیں۔ مقدار شربت اور طریق استعمال حسب الطبیب ہے۔

صاحب کنز الحکماء :- جنگلی کبوتر کا گوشت کے ساتھ پکا کر کھلائے جائیں۔ تو پرانی کھانسی کو سود مند ہیں۔

کھانسی دستوں کے ساتھ :-

شیخ الرئیس رحمۃ اللہ علیہ - جب اسہال اپنی قبض کی وجہ سے کھانسی کو مفید ہے اور اگر مریض کو دست لگے ہوں۔ تو اپنی قابضہ وجہ سے ان کو بند کرتا ہے۔

ضیق النفس

اس مرض کی دو بڑی قسمیں ہیں (۱) ضیق النفس بلغمی (۲) ضیق النفس ریحی۔ ضیق النفس بلغمی میں تشنج کے ساتھ ہوائی نالیوں میں بلغم رک جاتا ہے مگر ضیق النفس ریحی میں صرف تشنج کی وجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔

اسباب:۔ ضیق النفس اکثر موروثی ہوتا ہے اس کے دورے عورتوں میں کم اور مردوں میں زیادہ۔ جوانوں میں ادھیڑ اور سن رسیدہ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ غم و غصہ، جوش قلب اور افراط طعام، ٹھنڈی ہوا کا لگنا، مبخرات کا سونگھنا، حلق میں دھواں، گرد و غبار پہنچ کر خراش ہو جانا، گردن کے غدود کا بڑھ جانا۔ نزلہ و زکام، کھانسی اور حلق و حنجرہ کے بعض دوسرے امراض۔ کبھی یہ مرض معدہ و امعاء کی خرابی، نگاہ ہے وجع المفاصل، نقرس، و آتشک وغیرہ اور عورتوں میں عسر طمث، اختناق الرحم اور کبھی امراض حمل، خصیۃ الرحم کے امراض وغیرہ اس کے اسباب ہوتے ہیں۔ بچوں میں کالی کھانسی یا خسرہ کے بعد اکثر ضیق النفس لاحق ہو جاتا ہے۔

فائدہ:۔ ضیق النفس کا مرض ابتداء میں علاج کرنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن جب پرانا ہو جائے تو اکثر لا علاج ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ مریض کے کنپٹی اور فقرات گردن سوجنے لگیں ہاتھ پاؤں کے ناخن سبز رنگ کے ہو جائیں، ابرو اور آنکھیں اندر کو دھنس جائیں، آواز بیٹھ جائے، تپ خفیف ہر وقت لازمی ہو جائے، اسہال خونی جاری ہو جائیں۔ تو اس وقت مریض کی روح پریشان سائل پرواز ہوگی اور کوئی علاج کارگر نہ ہوگا۔ لہٰذا اس وقت علاج شروع کر کے معالج کو بدنامی نہ اٹھانی چاہئے۔

اصول علاج:۔ ضیق النفس پیچیدہ اور عسیر العلاج مرض ہے۔ لیکن لائق معالج اور جو ہمدردی اس وقت یہ دیکھ کر کہ اپنے فرض سے خود سبکدوش ہو لگتے ہیں اور واقعی ان کی اس چارہ سازی سے عارضی طور پر فائدہ بھی بغیر ممکن نہیں۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ یہ مرض ایک دفعہ عارض ہونے کے بعد مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ میں یہاں پر مرض کہنہ ہو جانے سے پہلے کی تدبیر حوالۂ قلم کروں گا۔ سب سے پہلے اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ اگر مریض کا پیشہ یا کام اس مرض کا سبب ہو یا جس کام یا جس غذا سے مرض کا دورہ ہو جاتا ہے۔ مریض سے ترک کرا دیں۔ اس کے بعد اگر ممکن و مناسب ہو۔ تو جہاں کی آب و ہوا مریض کو موافق ہو تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ کیونکہ یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض گرم مقامات میں سکون حاصل کرتے ہیں اور کوئی معتدل جگہوں میں آرام میں رہتے ہیں۔ اکثر ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ چاہے وہاں کی آب و ہوا کیسی ہی ہو۔ کبھی شہریوں کو دیہات میں اور شہروں میں دیہاتیوں کا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے ایسا کرنے کے بعد اس مرض کی ہر ایک قسم میں حتی الامکان حسب دستور مسہل اور قے کے ذریعہ تنقیہ کرائیں۔ اور صحت ہضم کا خیال رکھتے ہوئے قبض کو دفع کرتے رہیں۔ اس کے لئے تمام ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے احتراز لازمی ہے۔ غذا ایسی ہونی چاہئے۔ جو آنتوں کی صفائی کرے۔ بہتر ہے کہ چند ہفتے دودھ۔ تازہ پھل اور سبز ترکاریوں پر گذارہ کیا جائے۔ اس سے مریض کو معتدبہ فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ تیل، نمک، سرخ مرچ، لہسن وغیرہ ہرگز کھانے کو نہ دیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو زیادہ کھانے پینے اور سونے بلغم افزا اور سرد و ترش اشیاء کھانے اور عادات کے استعمال کرنے سے پرہیز کرائیں اور دوران علاج میں بجز مصلح دواؤں کی آمیزش کے زیادہ گرم۔ مخدر اور زہریلی ادویہ سے پرہیز رکھیں۔ اور حتی الوسع سینہ کو نرم اور بلغم کو لطیف کرنے والی ادویہ داخلی اور خارجی دونوں صورتوں کو عمل میں لائیں۔

علاج:۔ اگر مادہ بلغمی ہو تو منضج بلغم پلا کر مسہل دیں اور حب ایارج سے تنقیہ کرائیں۔ چنانچہ یہ نسخہ نہایت مفید ہے (منضج) انجیر زرد ۵ دانہ، مویز منقی ۱۰ دانہ، پرسیاوشاں ۶ ماشہ، اصل السوس مقشر ۶ ماشہ، زوفائے خشک ۳ ماشہ، بیخ سوسن ۳ ماشہ، سب کو ۲ پاؤ گرم پانی میں جوش کر نصف رہ جانے پر خوب مل چھان کر شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اور ۹ روز استعمال جاری رکھیں۔ دسویں روز اسی جوشاندہ میں ۶ ماشہ ہرنگ سنا مکی و تربد موصوف مجوف کا اضافہ

کر کے مسہل دیں۔ پھر ایک ہفتہ استعمال کر کے مسہل دیں۔ مسہل کے بعد تقویت کرنا بہت مفید ہے۔ ماء العسل، السی اور زیرہ سیاہ باریک شہد میں ملا کر کھانے سے قے آجاتی ہے یا اسپند سوا دو تولہ کو اڑھائی تولہ پانی میں جوش دیکر نصف رہ جانے پر صاف کر کے ۲ ماشہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اسے بھی قے کے ذریعہ بلغم صاف ہو کر ضیق النفس اور کھانسی سے نجات ملے گی۔

اگر زیادتی بلغم سے سینہ میں بوجھ اور خرخراہٹ رہے تو پہلے تلطیف مادہ کیلئے چند یوم گاؤزبان، گل گاؤزبان، کوٹیا برشیم، سبوس گندم ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ پانی میں جوش دیکر چھان کر نبات سفید ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں، مفید ہے۔

اگر زیادہ تلطیف مقصود ہو، تو بیخ بادیان، اصل السوس مقشر، زوفائے خشک ہر ایک ۵ ماشہ، منقیٰ ۹ عدد، انجیر زرد ۳ عدد پانی میں جوش دیکر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر دیں۔

اگر ضیق النفس کے ساتھ نزلہ بار بار بھی ہو تو مطبوخ ذیل کا استعمال نہایت مفید ہے۔

مطبوخ:۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان، تخم خطمی، تخم خبازی، مغز بادام شکوفتہ ہر ایک ۵ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ، سب کو عرق عنب الثعلب میں پکا کر صاف کر کے گرم گرم پلائیں۔ تلطیف مادہ کے لئے دوسرے دن اس میں پرسیاؤشاں، زوفائے خشک ہر ایک ۵ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر بلغم غلیظ ہو تو اس میں کوٹیا برشیم، سبوس گندم ہر ایک ۳ ماشہ بھی اضافہ کر دیں۔

مریض اگر جلد جلد سانس لیتا ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ دستفشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، اصل السوس مقشر ۴ ماشہ، زوفائے خشک ۳ ماشہ، نبات سفید ایک تولہ پانی میں جوش دیکر پلائیں۔

قیروطی:۔ موم سفید ایک حصہ، روغن کنجد ۴ حصہ میں پگھلا کر نیم گرم مالش کریں یا روغن السی ۳ تولہ، چربی گردہ بز ۲ تولہ، موم سفید ۱ تولہ قدرے حسب حاجت سینہ پر مالش کریں۔

ضیق النفس جیسی میں اگر خشکی بدرجہ غایت ہو، تو خمیرہ نزلی جواہر بالا ۵ ماشہ یا لعوق نزلی آب تربوز ۱۰ ماشہ کھلا کر اوپر سے سپستان ۹ عدد، عناب ۵ عدد، بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ اضافہ کر کے مریض کو پلائیں۔

اگر ضیق النفس میں نزلہ حار زیادہ ہو تو یہ جوشاندہ پلائیں۔ جوشاندہ:

سپستان ۱۱ عدد، تخم خطمی ۵ ماشہ، تخم خبازی ۵ ماشہ، اصل السوس مقشر، گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ، سب کو پانی میں پکا کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر حس تنفس خوب ہو تو اس نسخہ میں گل گاؤزبان و شربت بنفشہ کی بجائے خطمی اور گل بنفشہ بمع اضافہ نبات سفید ۲ تولہ استعمال کریں۔

تقویت کے خیال سے یاقوتی ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۱ تولہ کھلائیں، سینہ پر روغن گل کی مالش کریں۔

ضیق النفس میں یہ نسخہ بھی بہت مفید ہے۔ دستفشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، تخم خبازی ۵ ماشہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر مریض کو نزلہ زکام بھی ہو تو اس نسخہ میں سپستان ۹ دانہ بڑھا لیں۔ اگر قبض ہو تو گلقند خشک ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر پیاس زیادہ لگے تو نیلوفر ۵ ماشہ یا اگر حرارت زیادہ ہو تو تخم خیارین ۷ ماشہ اضافہ کریں۔

دورہ کے وقت پوٹاسی آیوڈائیڈ ۱۰ گرین، اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ایک اونس پانی میں ملا کر دو تین بار پلانا بہت مفید ہے۔

اگر دورہ جلد جلد ہو تو دورہ روکنے کو سفوف دانہ بیج دھتورہ بانی کا سب دن میں دو تین بار کرنے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

دورہ مرض سے پہلے اگر خوب قے ہو جائے تو یہ نسخہ دو تین بار استعمال کریں (صنفشہ) ریوند چینی ۱ تولہ، تمر زنجبیل ۱ تولہ، آرد اصل السوس ۲ تولہ مخلوط کر کے محفوظ رکھیں، خوراک ایک ماشہ۔

جب بار بار آنے کا شبہ ہو، تو گرم قہوہ کی پیالی یا دھتورہ کا سگریٹ پینا اکثر مفید ہوتا ہے۔

مجربات:۔ ناظرین بخوبی جانتے ہیں کہ انسانی زندگی کا دارومدار پھیپھڑوں کی حرکت پر ہے۔ اس لحاظ سے ضیق النفس ہی ایک ایسا موذی مرض ہے جس سے موت ہی بھلی۔ مگر چونکہ زندگی کا اہم ترین مقصد فنا کے لئے جہاد اور بقا کے لئے جدوجہد ہے۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ اس مقصد کے لئے ہر انسان زندگی پر موت کو ترجیح دیتے ہوئے اجل جائز مریض ہی مرض کے تحصیل نجات حاصل کرنا چاہتا ہے یعنی زندہ رہنا چاہتا ہے، اور نہ کہ مرجانا۔ اور علاج کی اہم ضرورت کے تحت ہی مریضوں کے حسب حال نسخہ جات کا ہونا بھی ضروری ہے۔

اس لئے واقف معالج کی مدد بھی اس بات کی ہونی چاہئے جو اپنے کئی تجربات اشتہار سے بالکل جامع ہو۔ جس کی پہلی خوراک ہی پھیپھڑوں کی نالیوں تک خارج

اثر کے بغیر نہ رہے۔ یعنی اس سے پھیپھڑوں کو خوب فائدہ ہو۔ اور وہ [illegible] نہ ہو جائیں۔ چنانچہ اس ضمن میں مجھے اپنی کم مائیگی کے اعتراف کے ساتھ اپنے والد کے بعض بیش قیمت مجربات کو حوالہ قلم کرنا پڑا ہے۔ جو شافی مطلق کی عنایت سے اس مرض میں اکثر اعجاز اثر ثابت ہوئے ہیں۔ ان میں بعض دوسرے طبیبوں کے مجوزہ نسخہ جات بھی ہیں۔ وھو ہذا:۔

۱۔ برائے ضیق النفس مزمن دوائے ذیل کھلا کر اوپر سے روغن زرد مریض جس قدر پی سکے، پلا دیں۔ اس کے کھانے سے خوب قے ہوگی اور پھیپھڑوں میں بند شدہ تمام ردی مواد خارج ہو جاتا ہے اور مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ (نسخہ) مغز نارجیل مسلم کو سوراخ کر کے اس میں شیر مدار بھر دیں اور سوراخ بند کر کے اس پر آٹے کا لیپ کر دیں۔ لیپ خشک ہو جائے تو اس پر ہر طرف ایک انگل موٹا مٹی کا لیپ کر دیں۔ پھر دس سیر اوپلے جلا کر جب شعلہ برطرف ہو اس میں دفن کر دیں۔ جب سرد ہو نکال کر مغز نارجیل سے شیر منجمد حاصل کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک:۔

۲۔ ضیق النفس بلغمی میں جب پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں میں بلغم خوب منجمد ہو جائے اور نصف کھانسی کے ساتھ بھی خارج نہ ہونے پائے تو دوائے ذیل ۵ تولہ دودھ میں حل کر کے مریض کو پلا کر اوپر نیم گرم پانی پلائیں۔ اس سے قے ہو کر بلغم کے چھیچھڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ کبھی قے کے ساتھ اسہال بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ اس وقت مریض کا گرم گرم شوربا پلانا پڑتا ہے۔ کیونکہ اسہال آنے سے مریض مضمحل ہو جاتا ہے۔ آئندہ بلغم کی عدم پیدائش کے لئے یہ دوا بقدر ایک چاول معتدلانہ استعمال کرنی چاہئے۔ (نسخہ) اکسیس(?) سرخ کو چھ گنے آب مولی میں خوب کھرل کریں۔ یہ نچوڑے زرد رنگ کا سفوف بن جاتا ہے۔ خشک کر کے محفوظ رکھیں:۔

۳۔ یہ دوا بہت مفید ہے۔ اسے گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اس سے مریض کو مکمل شفا آتی ہے اور بلغم منجمد و خشک اور دیا فرما(?) خارج ہو جاتا ہے جس سے مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے۔ (نسخہ) مدار کی جڑ کا چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ تا ۴ ماشہ:۔

۴۔ بنفشہ خشک ۶ ماشہ، پوست بیخ مدار ۴ ماشہ، اصل السوس ۶ ماشہ باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی:۔

۵۔ جب ضیق النفس کا شدید دورہ ہونے لگے اور مریض نہایت کرب و بے چینی کی حالت میں ہو۔ تو اس وقت سفیدی لوبان کوڑے ۲ رتی۔

زعفران ۶ رتی ہمراہ ہ کو ملا کر شہد شامل کر کے چٹائیں۔ دورہ فوراً رک جاتا ہے:۔

۶۔ ضیق النفس کے لئے یہ نسخہ لاجواب ہے۔ ایک مٹی کی ہنڈیا میں لعاب گھیکوار ۵ سیر، درمیان اجوائن دیسی ۱ تولہ رکھ کر، ہنڈیا کا منہ سرپوش سے بند کر کے آٹے کا لیپ کر دیں اور چولہے پر سوار کر کے نیچے سات گھنٹہ نرم آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اجوائن نکال کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ:۔

۷۔ ضیق النفس رجبی اور شدید کھانسی کے لئے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ اسے قند سفید میں ملا کر صبح و شام کھلائیں۔ بادیان حسب ضرورت لے کر مٹی کے برتن میں ہمراہ شیر مدار تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ ہر مرتبہ شیر مدار اتنا ڈالیں کہ بادیان بخوبی تر ہو جائیں۔ بعد ازاں روغن زرد میں بریاں بریاں کریں کہ بادیان سرخ سیاہی مائل ہو جائیں۔ پھر باریک سفوف بنا لیں۔ خوراک ½ رتی سے ایک رتی تک:۔

۸۔ نسخہ ذیل ضیق النفس کے لئے شدید النفع اکسیر ہے۔ ضیق النفس کے مریض جو علاج کراتے کراتے عاجز آ گئے ہوں۔ وہ اس کم قیمت اکسیر کو ضرور استعمال کریں۔ (نسخہ) نمک تمباکو ۳ تولہ، پھٹکری ۱ تولہ، مصری کوزہ ۵ تولہ باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ رتی:۔

نمک تمباکو:۔ تمباکو تلخ کو سات گنا پانی میں بھگو کر تیسرے دن اس کا زلال لے کر نمک حاصل کریں:۔

۹۔ اس نسخہ سے بلغمی کھانسی اور دمہ بہت جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ مریض کو بوقت شب بعد از طعام چٹائیں۔ (نسخہ) نمک چرچٹہ، تخم خاکشی، دار فلفل، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، اجوائن دیسی ہموزن علیحدہ علیحدہ سفوف بنا کر عسل خالص حسب حاجت میں حاصل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ بہت عمدہ نسخہ ہے:۔

نمک چرچٹہ:۔ خاکستر چرچٹہ خشک سات گنا پانی میں خیسانده کر کے تین روز بعد اس کا زلال لیں اور کڑاہی میں پکا کر نمک بنائیں:۔

۱۰۔ حبوب ذیل جو ضیق النفس بلغمی کے لئے بہت مفید ہیں اور کھانسی کو دور کرتی ہیں۔ (صفت) مغز بادام شیریں ۳ عدد، مغز تخم کدو شیریں، صمغ عربی(?)، خاکشی ہر ایک ۲ ماشہ، تخم خشخاش، شکر تیغال، رب السوس، زعفران، کتیرا(?) ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ہمراہ لعاب بہدانہ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ:۔

۱۱۔ شربت ذیل جو ضیق النفس رجبی اور گرم و خشک کھانسی اور نزلہ حار کے لئے مجرب اور معمول مطب ہے۔ لیسدار بلغم کو نکالتا اور

صاف کرتا اور پیاس کو دفع کرتا ہے۔ مفرح قلب اور دافع بخار ہے۔ اس کے علاوہ ذات الجنب اور ذات الریہ کو خوب نافع ہے۔ موسم گرما میں کثیر الاستعمال ہے۔ موسم سرما میں مصری کی بجائے شہد کے قوام میں معجون بنائی جاتی ہے۔

شربت پرسیاؤشاں (صفت) پرسیاؤشاں ۵ تولہ، تخم خطمی ۳ تولہ، تخم خبازی ۳ تولہ، اصل السوس مقشر ۳ تولہ، بہدانہ ۶ ماشہ، گل بنفشہ ۳ ماشہ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر صاف کریں۔ اور تین پاؤ مصری کے قوام میں شربت تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

۱۲۔ دیا قوزہ:۔ یہ نزلہ، زکام، مرض سل، سرفہ جدیدہ و کہنہ اور ضیق النفس جیسی وغیرہ امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ (صفت) خشخاش سفید مع پوست ۶۰ عدد، گاؤزبان، گل بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ، اصل السوس مقشر ۵ تولہ، سپستان ۲۰ دانہ، عناب ۲۰ دانہ، تمام ادویہ کو جوکوب کرکے پانی میں جوش دیں۔ صاف کرکے قند سفید سرخ سے قوام کریں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں ایک تولہ تک۔

۱۳۔ لعوق مجرب:۔ اس لعوق کا ایک چمچہ دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔ بلغم کو بآسانی خارج کرتا ہے اور کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے۔

(صفت) مغز بادام شیریں مقشر ایک تولہ، مغز چلغوزہ، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۶ ماشہ، رب السوس، شکر تیغال، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ، باریک پیس کر شہد خالص ۵ تولہ ملا کر لعوق تیار کرکے حسب ضرورت استعمال کریں۔

۱۴۔ یہ نسخہ بھی دمہ کے لئے بہت اچھا ہے۔ اسے تین چار ہفتہ مسلسل استعمال کریں (نسخہ):۔ پوٹاس آئیوڈائیڈ ۵ گرین، پوٹاس برومائیڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر لوبیلیا ایتھریس ۱۵ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، ایکوا ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

۱۵۔ لعوق دمہ:۔ (صفت) گل خطمی ۱ تولہ، گل گاؤزبان ۱ تولہ، ابریشم مقرض ایک تولہ، اصل السوس مقشر ایک تولہ، زوفائے خشک ایک تولہ، تخم کتان ایک تولہ، رات کو سیر بھر پانی میں بھگو کر صبح پکائیں۔ اور چھانکر نبات سفید، ۱۰ شہد خالص ۳ سیر ڈال قوام تیار کریں۔ پھر اس قوام میں کتیرہ و مغز الفاس ۶ تولہ شامل کرکے خفیف سا جوش دیکر اتار لیں۔ اور مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، رب السوس، شکر تیغال، کاکڑا سنگی ہر ایک ایک تولہ، گاؤزبانی، بہدانہ، تخم خطمی ہر ایک ۱ تولہ باریک پیسکر شامل کرکے محفوظ رکھیں۔ اور بار بار چٹائیں۔

غشی

حکیم حبیب محی الدین صاحب

غشی میں مریض کے ہوش و حواس باطل ہو جاتے ہیں۔ دل کی حرکت نہایت کمزور اور بعض اوقات غیر محسوس ہو جاتی ہے۔ رنگ اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ تنفس میں تیزی آجاتی ہے۔ گاہے غشی سے پہلے مریض کا سر گھومتا اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے اور بعض دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اسباب کے لحاظ سے طب قدیم میں اس کی تین قسمیں ہیں (۱) غشی استفراغی اس میں بسبب قے، اسہال یا جریان خون وغیرہ کثرت استفراغات یا شدید لذت و خوشی، سخت درد یا فاقہ کشی یا بعض سخت قسم کے ادویہ مبردہ کا استعمال۔ تحلیل روح کا باعث ہو کر غشی پیدا کرتے ہیں۔ گاہے مرض استسقاء یا استسقاء طبلی میں یکبارگی رطوبت کو خارج کر دینے یا فصد کے ذریعے بہت زیادہ خون نکال دینے کی صورت میں بھی اس قسم کی غشی عارض ہو جاتی ہے (۲) غشی قلبی جو سوء مزاج قلب، خفقان یا ضعف قلب یا ایسی خاص غذاؤں کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے جن سے روح حیوانی کافی مقدار میں پیدا نہ ہو سکے (۳) غشی امتلائی، کثرت شراب نوشی، تخمہ، ہم بستری یا یکبارگی خوف، سوء قسم کی دستی اشیاء، شریان صدری یا رگ بھی جس سے چھپا نہ سکے۔ اختناق الرحم، دماغ کا ہل جانا یا سخت چوٹ لگنا اس میں اجتماع خون غشی امتلائی کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔

طب جدید میں بھی غشی کی تین ہی قسمیں ہیں (۱) غشی استفراغی،

(۲) غشی قلبی (۳) غشی نفسانی، رنج و الم، غم و غصہ، خوف و ہراس اور دیگر اسی قسم کے انفعالات نفسانیہ سے جو غشی طاری ہوتی ہے۔ وہ بہت عام ہے۔ خصوصاً نوجوانوں میں اس میں ہوش جلد آجاتا ہے۔ اقسام بالا کے علاوہ غشی ایک قسم اور بھی ہے۔ جو عصبی اسباب سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کو قوما کہتے ہیں۔ اور دماغی امراض میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی تطبیق طب قدیم کی غشی امتلائی سے کی جا سکتی ہے۔

طب جدید کے مطابق غشی کے اسباب کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ کثرت جریان خون یعنی کسی باطنی یا ظاہری زخم وغیرہ سے بہت زیادہ خون کا بہہ جانا۔ اگر اس کا جلد از جلد انسداد نہ کیا جائے۔ تو اس سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

۲۔ دل اور اس کی کواڑیوں کے امراض۔ خلقۃً دل کی ساخت کا جبلی ہی تبدیل ہو جانا یا کواڑیوں کا ٹوٹ جانا یا چھوٹا ہو جانا وغیرہ یہ اسباب بھی خطرناک ہیں۔

۳۔ قے خونی، ۴۔ صدمہ خوف وغیرہ انفعالات نفسانیہ، ۵۔ دماغ کا ہل جانا، ۶۔ دماغ کا دب جانا، ۷۔ دماغ کا نرم ہو جانا یا گل جانا، ۸۔ یعنی دماغ میں سدہ پڑ جانا جیسا کہ سرسام اور سکتہ وغیرہ میں ہوتا ہے، ۹۔ دماغ پر سخت چوٹ آجانا۔ اس صورت میں کبھی دماغ کے ہل جانے سے بے ہوشی پیدا ہو جاتی ہے، ۱۰۔ دماغ کے دیگر عضوی نقائص، ۱۱۔ سکتہ شمسیہ، ۱۲۔ شراب افیون بھنگ چرس وغیرہ منشی اشیاء کی سمیت، ۱۳۔ تسمم بولی جس میں خون کے اندر مادہ بولیہ (یوریا) زیادہ مقدار میں ہو جاتا ہے۔ یہ عموماً جگر اور گردہ کے بعض امراض میں ہوا کرتا ہے، ۱۴۔ ذیابیطس، ۱۵۔ امراض کلاہ گردہ وغیرہ۔

گاہے بوڑھوں میں بھی ایک قسم کی غشی ہو جاتی ہے۔ جسے غشی شیخوخی کہتے ہیں۔ یہ عموماً انکی شرائین کے فساد سے پیدا ہوتی ہے۔

چونکہ غشی قلبی اور غشی امتلائی کے اسباب اور علاج بالکل مختلف ہیں اس لئے ان کا باہمی فرق ذیل میں درج ہے:۔

غشی قلبی :۔

۱۔ دماغ کے عروق میں خون کم ہو جاتا ہے۔

۲۔ مریض کا چہرہ زرد، سانس نہایت کمزور اور جسم سرد پسینہ سے تر بتر ہوتا ہے۔

۳۔ عموماً جوانوں میں ہوتی ہے۔ مرد عورتیں اور بچے یکساں طور پر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات بغیر کسی ظاہری سبب کے یا سخت کمزوری کے بعد پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ اس سے پہلے یا پیچھے کوئی جذباتی یا نفسانی علامت غم و غصہ یا ہنسی وغیرہ ظاہر نہیں ہوتی۔

۶۔ بعض اوقات مہلک ہوتی ہے۔

۷۔ امراض قلب کی علامات پائی جاتی ہیں۔

غشی امتلائی :۔

۱۔ خون کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

۲۔ مریض کا چہرہ اور آنکھیں سرخ، نبض ممتلی یعنی پُر ہوتی ہے اور سانس خراٹے سے آتا ہے۔

۳۔ عموماً عورتوں میں ہوتی ہے خصوصاً بوقت بلوغ یا سن یاس میں اور زیادہ تر بچے اور جوان اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

۴۔ عموماً نفسانی جذبات اور یا عصبی صدمہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔

۵۔ اس سے قبل یا بعد مریض چیختا، ہنستا، روتا یا کسی دوسری نفسانی قسم کی تحریک کا اظہار کرتا ہے۔

۶۔ اکثر مہلک نہیں ہوتی۔

۷۔ عصبی علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج :۔ دورۂ غشی کے وقت مریض کو چت لٹا کر اس کے سر کو قدرے نیچا اور ٹانگوں کو اونچا کر دیں۔ اگر لٹانے کی جگہ نہ ہو۔ تو بٹھا کر اس کے سر کو زانوؤں کے درمیان جھکا دیں ساتھ ہی پاؤں کو دبا دیں۔ یا پاؤں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملیں۔ ناک کو پکڑ کر دم بند کر کے چھوڑ دیں یا چونہ اور نوشادر کا مرکب سونگھائیں۔ خلخلہ یا بخور دیں یا شمومہ کریں۔ منہ اور سینے پر گلاب یا ٹھنڈا پانی کے چھینٹے دیں۔ مفرحات و منعش حرارت غریزی اشیاء کو عرق بیدمشک عرق کیوڑہ وغیرہ میں حل کر کے اس کے حلق میں ٹپکائیں۔ جواہر مہرہ اور دواء المسک اس غرض کے لئے حسب موقع و ضرورت غیر مفید چیزیں ہیں۔ اس کے بعد اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔

چنانچہ غشی استفراغی میں دزاد سبب اور احتباس استفراغ کے بعد ہوش میں آنے کے لئے کباب مرغ، سیب اور بہی کو بریاں کر کے ان کی خوشبو سونگھائیں۔ گرم روغنوں کی مالش کریں۔ ماء اللحم اور شراب [illegible] یا دواء المسک

۲ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک ۳ تولہ یا شراب ریحانی میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں
اس میں مریض کے چہرے یا سینہ پر سرد پانی کے چھینٹے نہیں دینے چاہئیں
نہ ہاتھ پاؤں کی مالش اور نہ پاشویہ وغیرہ کرنا چاہئے۔ یہ جملہ تدابیر غشی قلبی یا
نفسانی میں مفید ہوتی ہیں۔ ہوش میں آنے کے بعد جید الکیموس صالح
غذائیں اور مقویات قلب و اعضائے رئیسہ کا استعمال کریں۔ اگر غشی کا
سبب فاقہ کشی ہو۔ تو غذاؤں کی خوشبو سونگھائیں۔ ماء اللحم ہمراہ عرق گاؤزبان
اور عمدہ شراب پلائیں۔ اگر کثرت عرق باعث غشی ہو۔ تو برگ مورد خشک
باریک پیس کر یا بازو کوٹ کر بدن پر ملیں۔ گلاب اور ٹھنڈا پانی ملا کر ہاتھ پاؤں
پر مالش کریں۔ طبیعت کو آب بہی، ماء اللحم اور خوشبوؤں سے تقویت دیں
اگر امراض نفسانی مثلاً غم، خوف وغیرہ سے غشی عارض ہوئی ہو تو موافق
مزاج عطر سونگھائیں۔ ہاتھ پاؤں کو گلاب اور سرد پانی ملیں۔ بدن کو گرم
رکھیں۔ بعدہٗ گرم قسم کے دہنیات کی مالش آہستہ آہستہ نرم ہاتھوں سے
کریں۔ تھوڑی دیر کے لئے ناک کو بند کردیں۔ ماء اللحم اور گلاب تھوڑا تھوڑا
حلق میں ٹپکائیں۔ اگر شدت درد سے غش آگیا ہو۔ تو تسکین درد کے لئے
مناسب دوائیں دیں۔ تحلیل کریں۔ اور عضو ماؤف کی تقویت کی کوشش
کریں۔ جب سمی دواؤں کے اثر سے غشی واقع ہوئی ہو۔ تو ان کی سمیت کا اثر
زائل کرنے کی مخصوص تدابیر عمل میں لائیں۔ قلبی غشی میں مریض کو ہوش میں
لانے کے لئے خوشبودار چیزیں سونگھائیں۔ چہرہ اور سینہ پر سرد پانی کے
چھینٹے ماریں۔ چونہ و نوشادر ہموزن باہم ملا کر تر کرکے یا تیز سرکہ سونگھائیں
سیاہ مرچ پیس کر نسوار دیں۔ گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک ۲ تولہ، عرق بید مشک
۳ تولہ میں کافور ۳ ماشہ ملا کر سنگھائیں۔ ہاتھ پاؤں کی مالش کریں۔ اور بعض
کے سر کو باقی جسم سے قدرے نیچا کردیں۔ ہوش میں آنے کے بعد اصل سبب مثلاً تپ
سوء مزاج، خفقان یا ضعف قلب وغیرہ کا علاج کریں۔ اگر غشی کا باعث غذا
خاسہ ہو تو اغذیہ صالح جید الکیموس مثلاً خمیری نمودی روٹی، اسفیدباج، گوشت
تیتر و بٹیر، بیضہ نیم برشت اور ماء اللحم وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ غشی امتلائی میں
باسلیق کی فصد کھولیں۔ نوشادر اور چونہ کا مرکب سنگھائیں۔ اگر ابخرہ غلیظ سے
ہو تو فصد باسلیق کے بعد اسہال سے تنقیہ کریں۔ جو مقوی قلب ہو۔ لیکن
سرد دوائیں زیادہ استعمال نہ کریں۔ اگر قولنج امتلائی باعث غشی ہو تو پہلے
تسکین درد کے لئے پرشوشا دیں۔ بعدہٗ استفراغ کرادیں۔ اگر اختناق الرحم
کے باعث غشی پیدا ہوئی ہو۔ تو خوشبودار چیزیں ہرگز نہ سنگھائیں۔ بلکہ پیاز،
لہسن یا ہینگ جیسی بدبودار اشیاء سنگھائیں۔ سنبل و عطر کا فرزجہ کرائیں۔

اور دیگر تدابیر دافع اختناق الرحم کام میں لائیں۔ اگر ورم باطنی سے شدت تپ کی وجہ
سے غشی ہوئی ہو۔ تو تپ کے شروع ہوتے ہی ہاتھ پاؤں اور رانوں سے ساعدین
اور زور سے ملیں۔ گرم چیزوں کی ٹکور کریں۔ تاکہ مادہ ظاہر کی طرف رجوع کرے اور
مریض کو سونے نہ دیں۔ اگر اختلاج فم معدہ کے باعث غشی طاری ہوئی ہو تو فم معدہ
کی تقویت کریں۔ اور اس غرض کے لئے آملہ، افسنتین اور گل سرخ وغیرہ دیں
اگر ریاح کا غلبہ باعث غشی ہوا ہو۔ تو الائچی، مصطگی، سنبل الطیب اور مشک سعدی
وغیرہ کا استعمال کرائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ حب برائے غشی و خفقان و عرق بارد وقت الشتاء مجرب جالینوس
دھنیہ، سعد کوفی، نعناع، سنبل الطیب، دارچینی، گل گاؤزبان، عود غرقی، عاقرقرحا
بادرنجبویہ ہر ایک ۴ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، اقاقیا، جدوار خطائی، زعفران ہر ایک ۹ ماشہ
مشک خالص ۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ نخودی گولیاں بنائیں۔
خوراک دو تین گولیاں ہمراہ بدرقہ مناسب ہو۔

۲۔ سفوف۔ یہ اس غشی میں مفید ہے جو اختلاج فم معدہ سے پیدا
ہوئی ہو۔ دھنیہ، الائچی خورد، عود غرقی، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کشنیز ۴ ماشہ
بادیان ۵ ماشہ، گاؤزبان ۲ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ سب کو باریک
پیس کر ملالیں۔ اور بقدر حاجت کھلائیں۔

۳۔ لخلخہ جو دل کو تفریح و تقویت پہنچاتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے
اور ہر قسم کی غشی، خفقان اور ضعف حار میں معمول ہے۔ دھنیہ، آب کشنیز سبز، آب
خیار سبز، گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، سرکہ ہر ایک ۲ تولہ، صندل سفید،
گل ارمنی، کافور ہر ایک ۲ ماشہ ایک شیشی میں ڈال کر اس کی خوشبو سنگھائیں۔
فائدہ۔ بوقت ضرورت اگر تمام دوائیں نہ مل سکیں۔ تو جس قدر مل
جائیں۔ وہی کام میں لائیں۔

۴۔ مفرح شیخ الرئیس۔ یہ خفقان حار اور غشی میں نہایت
نافع ہے۔ دھنیہ، مروارید ناسفتہ، کہربا، شمعی، سرطان سوختہ، ابریشم مقرض
بہمن احمر ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سرخ، صندل سفید، طباشیر، [illegible]
ہر ایک ۹ ماشہ، عود غرقی، درونج عقربی، نعناع، بہمن سفید ہر ایک ۵ ماشہ
گل سرخ ۱ تولہ، تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز
تخم خیارین، گل گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ
عنبر اشہب ۱ ماشہ، شربت سیب، شربت انار شیریں، شربت بہی ہر ایک ۲۴ تولہ

اور اوپر سے عرق گلاب پلایا کریں۔ نہایت مفید رہیگا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو حب پاشا اولیہ قولد روزانہ کھلائیں۔ (حکیم معز الدین)

۴۳۔ ہچکی کا علاج:۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ عدد، تخم ۱ ماشہ، الائچی خورد ۱ ماشہ ہمسک گاؤ دودھ ۲ تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ (ڈاکٹر ...)

دیگر:۔ فلفل دراز دو عدد، سونٹھ لے کر سفوف بنالیں اور بقدر ۴ رتی ہمراہ شیرہ بادام و کوزہ مصری دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ کلونجی ۱ تولہ، نمک سیاہ ۳ تولہ باریک سفوف کرکے بقدر ۴ رتی ہمراہ مسکہ چٹائیں اور انگور روغن بادام شیریں ۵ ماشہ دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ عجیب شے ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ جوارش ۵ ماشہ کھلا کر تخم کشوث ۳ ماشہ، سونف ۹ دانہ، بادیان ۶ ماشہ، برگ پودینہ ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت انار ڈال کر پلائیں۔ اس سے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ ہچکی اگر ورم جگر کی وجہ سے ہے تو خطرناک ہے۔ اگر کسی اور وجہ سے ہے تو پہلے نمک طعام کو باریک کرکے اس کی نسوار ہر پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے دیں۔ اگر ایک دو گھنٹے میں آرام نہ ہو تو ہومیوپیتھک دوا (GINSENG Q) جن سنگ مدر ٹنکچر ۵ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ فائدہ ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر:۔ مش ۲ ماشہ، ہلدی ۳ ماشہ، نرم کپڑے کے ... حقہ میں ... مریض کے منہ پر پانی کے چھینٹے ڈالیں۔ (حکیم بکرماجیت سنگھ)

۴۴۔ استرخاء ثدی:۔ پستان جب بہت ڈھیلے ہو کر لٹک جائیں تو علاج مشکل ہوتا ہے۔ انہیں درست کرنے کیلئے مریضہ کی عام صحت کو بہتر بنائیں۔ صبح سیر و تفریح کرائیں۔ بستر پر ورزش کرائیں جس میں دونوں ہاتھ کندھوں سے اوپر اٹھانا، پھیلانا اور نیچے کرنا ہو مفید ہے۔

یہ ورزش کم از کم ۱۵۔۔۲۰ منٹ روزانہ کرائیں۔ اس سے بازوؤں کو پوری طاقت اور چستی سے حرکت دیں۔ پستانوں کو سینہ بند سے سہارا دیں۔ دوائیں فائدہ نہیں کرتیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو ہر شب ایک چاول ہمراہ معجون ... ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ نیز ورزش کرائیں۔ پیدل چلنا، بازوؤں کو چلانا، تیرنا، کشتی چلانا اور چکی پیسنا بھی مفید رہے گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ مریضہ کی عام صحت کو بہتر بنائیں اور ایمیلشن سیرپ ۲۰۳ بلند بعد غذا ہر ... ورزش کرائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ فرسولیٹ (FERRSOLATE) کی گولی ہمراہ خون صفا ... ۵ ماشہ صبح و شام بعد غذا دیا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ مریضہ کو دودھ پلانے کا کوئی طریقہ خواہ بند و بست ہوسکے تو دودھ بند کردیں اور ثمر آم خام چھلکا بقدر تخم ... مازو، سونف، تخم ... ہم وزن کوٹ چھان کر روغن گاؤ خالص ۵ تولہ، کھانڈ دیسی ۵ تولہ ملا کر حلوہ بنائیں۔ ۱ تولہ روزانہ حلوہ بنا کر کھائیں۔ (حکیم بکرماجیت سنگھ)

۴۵۔ عقر:۔ عقر کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ عورت صرف ایک بچہ جننے کے بعد حمل قبول نہیں کرتی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ انہیں ... صبح و شام بعد غذا دیا کریں۔ یہ بانجھ عقر کی مجرب دوا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ مریضہ اور اس کے خاوند کو یہ معجون دو دو ماشہ کھلائیں۔ زعفران ۶ ماشہ، ... ۳ تولہ، ... زنجبیل، دانہ الائچی، سنبل الطیب ہر ایک ۲ تولہ، ... شہد ۲۰ تولہ، روغن بادام ۲ تولہ، مصری ... علی الرسم معجون بنالیں۔ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو یہ دوا کھلائیں۔ انشاء اللہ حاملہ ہوجائیگی۔ رحم مادہ خرگوش جس نے بچے جنے ہوں، نمک لگا کر سایہ میں اچھی طرح خشک کریں۔ اس کے ہمراہ کستوری خالص، ... الائچی خورد ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ رتی روزانہ ہمراہ شیر گاؤ دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو معجون نشاط ۵ ماشہ روزانہ کھلائیں اور خاوند کو TAB. ANDROSTIN (CIBA) صبح و شام بعد غذا دیا کریں۔ عورت حاملہ ہوجائیگی۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ مریضہ کو ALETRIS CORDIAL (REQ) استعمال کرائیں یا ہومیوپیتھک اشوکا مدر ٹنکچر ASOKA Q تین تین قطرے دن میں تین بار جب تک شکایات دور نہ ہوجائیں استعمال کرائیں۔ حیض کے ایام میں دوا معطل رکھیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۴۶۔ سل ریوی:۔ پھیپھڑے کے غار بہت مشکل سے مندمل ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ پھیپھڑے دن رات میں ایک ثانیہ کے لئے بھی آرام نہیں کرتے اور ہر لمحہ حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اور حرکت مانع اندمال ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کبھی نیوموتھوریکس کے ذریعہ سینہ کی ایک طرف ہوا بھر کر اس طرف پھیپھڑے کی حرکت بند کر دیتے ہیں اور کبھی فرینکس کا آپریشن کرکے پھیپھڑے کی حرکت کو معطل کر دیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں جب غشاء پھیپھڑہ پسلیوں کے ساتھ چپٹی ہوئی ہو

سوالات

۱۶۱۔ مریض عمر ۶۰ سال، جسمانی حالت بہتر ہے۔ ہفتہ میں ایک دفعہ مرض ہو جاتا ہے۔ اسپرو کے کھانے سے کم ہو جاتا ہے۔ سرد، ترش اور بادی اشیاء سے پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لیکن گرم اشیاء کا اثر صرف آنکھوں پر ہوتا ہے۔ تمام جسم پر پیپ کے چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوئے۔ جو بعد میں زخم بن گئے ہیں۔ خون کا کیا وی تجزیہ کرانے پر بھی کوئی خرابی ظاہر نہ ہوئی۔ مریض کی قوت مردمی تقریباً ختم ہو چکی ہے تمام ہر قسم کا علاج بے سود رہا۔

مریض کی بیوی جس کی عمر تقریباً ۴۰ سال ہے۔ اسے دو سال سے ایام نہیں کھلتے۔ مقررہ وقت پر کمر اور پیڑو میں درد ضرور ہوتا ہے۔ لیڈی ڈاکٹروں کی رائے میں پیشاب میں شکر اور اسقاط سے بچہ کے رہ جانے کے باعث یہ تکلیف پیدا ہو گئی ہے۔ حکماء کرام مفید نسخہ اور علاج تجویز فرمائیں۔ (حکیم دوابال)

۱۶۲۔ مریضہ عمر ۱۸ سال، ابتدا میں دورہ شدید پڑا۔ اس کے بعد قئیں شروع ہو گئیں۔ ڈاکٹری علاج جاری رہا۔ اسی دوران میں دورے شروع ہونے تو ڈاکٹروں نے مشورہ تجویز کیا۔ سول سرجن نے مریضہ کا ہسپتال میں داخلہ کیا۔ بعد میں علاج قرار دے کر جلاب دے دیا گیا۔ بعد مسلسل کا شاہد دیسی طریق علاج سے ٹھیک کے دورے تو ختم ہو گئے لیکن قئیں بند نہیں ہوئیں۔ گزشتہ ڈیڑھ برس سے مریضہ قے کے باعث از حد پریشان ہے۔ حتیٰ کہ پانی تک نہیں پی سکتی۔

(اطباء سے التماس ہے کہ شافی علاج مجرب الحکم فرمائیں۔ نذیر احمد)

۱۶۳۔ مریض عمر تقریباً تیس سال، مزاج صفراوی کریٹ میں دائیں جانب پسلیوں کے نیچے ریاح پیدا ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے جگر کچھ تنی ہوئی اور ڈھول کی طرح آواز دیتی ہے۔ دبانے سے گڑگڑ ہوتی ہے اور دباؤ محسوس ہوتے ہوئے محسوس ہوتی ہیں۔ پیٹ میں ریاح جمع رہتے ہیں اور ساتھ ساتھ خارج ہوتے بھی رہتے ہیں۔ اجابت روزانہ وقت پر ہو جاتی ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم چیز کھانے سے کبھی کبھار قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ گرم اشیاء کے استعمال سے سر کے پچھلے حصہ اور کمر میں درد اور آنکھیں جلنے لگتی ہیں۔ پیشاب کر چکنے کے بعد چند قطرے پیشاب کی حاجت ہو جاتی ہے اس طرح دو کافی دیر پیشاب کرتے وقت جھلی رہتی ہے۔ کبھی کبھی جلن ہوتا ہے۔ تین چار قطرے خود بخود نکل آتے ہیں۔ سائیکل پر چڑھتے وقت تیزی سے اٹھنے یا بیٹھنے اور دوڑنے پر پیشاب کے قطرے نکل پڑتے ہیں۔ گرم چیز کھانے سے سپاری میں گدگدی اور جلن ہو کر تنگ ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال کی بھی تکلیف ہے۔ منی نکلنے پر جلن محسوس ہوتی ہے۔ سرد اشیاء موافق آتی ہیں۔ اور اس تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

قوت باہ کے علاج کے سلسلہ میں ایک حکیم صاحب عرصہ تین چار ماہ تک خاص کی صفائی اور گرمی دفع کرنے کے خیال سے اندری جلاب ہر طرح استعمال کراتے رہے۔ جس سے یہ تکلیف پیدا ہو گئی ہے۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج مجرب الحکم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (مستفسر میں غلام رسول)

۱۶۴۔ میرے ایک عزیز کو بچپن سے مشت زنی کی عادت کوئی ۱۰ سال تک رہی۔ جس وجہ سے عضو مخصوص میں کجی اور کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔ منی بہت رقیق ہے۔ اور عضو چھوٹا رہ گیا ہے۔ سرعت انزال بھی لاحق ہے۔ اگر ۱۵ یا ۲۰ دن تک احتلام یا کسی اور خیال سے منی خارج نہ ہو۔ تو جس دن کے اندر اندر پیشاب کے ساتھ جلن سی محسوس ہوتی ہے۔ اور منی کے ٹکڑے پیشاب کے ساتھ گرتے ہیں۔ جس سے کمر میں سخت درد شروع ہو جاتا ہے۔ حافظہ کمزور ہے۔ ہر دفعہ پیشاب کے ساتھ لسی کی طرح پیشاب سفید گرتا ہے۔ اگر بوتل میں پیشاب کو رکھ دیا جائے۔ تو بالکل چھاچھ کی طرح کچھ سفید سی چیز تہ نشین ہو جاتی ہے۔ احتلام ہو جانے پر بھی منی کے ٹکڑے اور پانی سا نکلتا ہے۔ قبض نہیں ہے۔ اطباء کرام کوئی مجرب نسخہ درج حکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر ۳۵۵۳)

۱۶۵۔ مریض عمر ۲۰ سال، تیرہ سے سولہ سال کی عمر تک عادت بد میں مبتلا رہا۔ جس کے باعث ہفتہ میں ایک دو بار احتلام ہو جاتا ہے۔ احتلام بغیر خواب کے بھی ہوتا ہے۔ اجابت کے وقت مادہ کا اخراج ہوتا ہے۔ عضو خاص میں کجی، کوتاہی اور لاغری موجود ہے۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (حکیم غلام سرور کھوکھر)

۱۶۶۔ مریضہ عمر ۴۰ سال، گذشتہ سات برس سے لیکوریا میں مبتلا ہے۔ اور اسا ہواری بھی بند ہے۔ اسے کسی علاج سے افاقہ نہیں ہوا۔ اب مریضہ کو سر چکرانے اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے کی تکلیف کے علاوہ کمر اور ہاتھوں میں کپکپی شروع ہو گئی ہے۔ ہر وقت سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جس سے مریضہ نہایت کمزور ہو گئی ہے۔ حذاق کرام مریضہ کیلئے شافی علاج درج الحکیم فرمائیں۔ (محمود علی خاں)

۱۶۷۔ ایک نسخہ جس میں ناریل، شیرہ برگ اور دیگر کئی ادویہ شامل ہیں